معاشرتی

گروہ کو سماجی گروہ بھی کہتے ہیں۔ وہ افراد جن میں سماجی تفاعل پایا جائے معاشرتی گروہ بناتے ہیں۔ انسان پیدائش سے لے کر موت تک انسانی گروہوں میں زندگی بسر کرتا ہے اور تنہائی کو ناپسند کرتا ہے۔

تعریف (Definition):

بوگارڈس (Bogardus) کے نزدیک:

"گروہ سے مراد دو یا دو سے زیادہ وہ افراد ہیں جن کی توجہ کوئی مشترک چیز ہو، جو ایک دوسرے کو (ذہنی یا جسمانی طور پر) متاثر کرتے ہوں، جن کی ہمدریاں مشترک ہوں اور جو یکساں افعال میں شرکت کرتے ہوں۔"

میرل (Merill) نے گروہ کی تعریف یوں کی ہے:

"دو یا دو سے زیادہ افراد جن کے درمیان ایک طویل عرصہ تک باہمی تعلق قائم رہا ہو اور جو کسی مشترک مقصد یا وظیفہ کے تحت کام کرتے ہوں۔"

"Social group is an aggregate of two or more than two persons who come close to each other for achieving common interests".

میکائیور (Machiver) کے خیال کے مطابق:

"گروہ بنی نوع انسان کا ایک ایسا مجموعہ ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ معاشرتی تعلق میں بندھا ہو۔"

میشاؤنس (Maccionis) کے خیال کے مطابق:

"معاشرتی گروہ سے مراد دو یا دو سے زیادہ افراد ہیں جو ایک دوسرے کو جانتے، پہچانتے ہوں اور آپس میں بات چیت کرتے ہوں۔"

ان تعریفوں سے ظاہر ہوا کہ دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان معاشرتی تعلق سے گروہ وجود میں آتا ہے۔ ہمارے گرد معاشرتی گروہوں کا ایک وسیع جال بچھا ہوا ہے۔ بہت سے گروہوں میں ہم خود بھی شریک ہیں۔

مثالیں:

ایسے چند گروہوں کی مثالیں حسب ذیل ہیں جو کہ تصویروں کی مدد سے واضح کی گئی ہیں۔

۱۔ خاندان کے افراد پر مشتمل گروہ
خاندان کے افراد

۲۔ ڈاکٹر اور مریض جب باہمی رابطہ قائم کرتے ہیں تو گروہ وجود میں آتا ہے۔

۳۔ استاد جب اپنی کلاس کے طلبہ کو پڑھاتا ہے اور وہ توجہ سے سنتے و پڑھتے ہیں تو ان کے درمیان گروہ کی حالت قائم ہو جاتی ہے۔

۴۔ دو افراد انٹر نیٹ یا موبائل پر بات چیت (Chatting) کر رہے ہوں تو گروہ بناتے ہیں۔

۵۔ مقرر سٹیج پر تقریر کرتا ہے اور سامعین سنتے ہیں تو گروہ کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

۶۔ ڈراما دیکھنے والے، ریڈیو سننے والے، ٹیلی ویژن دیکھنے والے، تھیٹر و سرکس کا کھیل دیکھنے والے، نمائش دیکھنے والے، شطرنج و تاش کھیلنے والے، سینما دیکھنے والے، میلہ دیکھنے والے میچ کھیلنے والے، کرکٹ کھیلنے والے وغیرہ سب افراد گروہ بناتے ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> واٹس ایپ کا گروپ بھی معاشرتی گروہ کی ایک شکل ہے۔

کون سا افراد کا مجموعہ معاشرتی گروہ نہیں ہے:

ہاں البتہ بس میں یا ریل کے ڈبے میں یا ہوائی جہاز میں سفر کرنے والے افراد جو آپس میں معاشرتی تفاعل قائم نہ کریں گروہ نہیں بناتے۔ کلاس کے طلباء جو استاد کے انتظار میں بیٹھے ہیں یا سینما ہال میں داخل ہونے والے افراد فلم شروع سے ہونے سے پہلے اگر آپس میں بات چیت نہ کریں تو گروہ نہیں کہلائیں گے۔ بازار میں پھرنے والے افراد جو اپنی اپنی حاجات کے لئے جا رہے ہیں گروہ

نہیں بناتے۔ ایک دفتر میں کام کرنے والے بہت سے ملازمین جو الگ الگ اپنے کام میں مصروف ہیں گروہ میں داخل نہیں ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ معاشرتی گروہ دو یا دو سے زیادہ افراد کے مابین سماجی تفاعل کی حالت کا پایا جانا ہے۔

معاشرتی گروہ کے عناصر / لوازمات
(Elements/Essentials of Social Group)

معاشرتی گروہ کی تشکیل تین عناصر پر مبنی ہے:

۱۔ دو یا دو سے زیادہ افراد کا موجود ہونا۔
۲۔ ان افراد میں باہمی تعلق پایا جانا۔
۳۔ اسی تعلق کا بامقصد ہونا یا ان افراد میں مشترک مقصد پایا جانا۔

اس سے ظاہر ہے کہ افراد کسی خاص مقصد یا ضرورت کی تسکین کے لئے ایک دوسرے سے رابطہ کر کے معاشرتی گروہ بناتے ہیں۔

معاشرتی گروہ کی اقسام
(Types of Social Groups)

ہماری معاشرتی زندگی گروہوں پر مشتمل ہے اور ہمارے ارد گرد مختلف معاشرتی گروہ ہی ہیں۔ ان گروہوں کو یکساں خواص کی بنیاد پر بہت اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے جن میں سے چند قسمیں حسب ذیل ہیں جیسا کہ نیچے ماڈل میں دکھایا گیا ہے۔

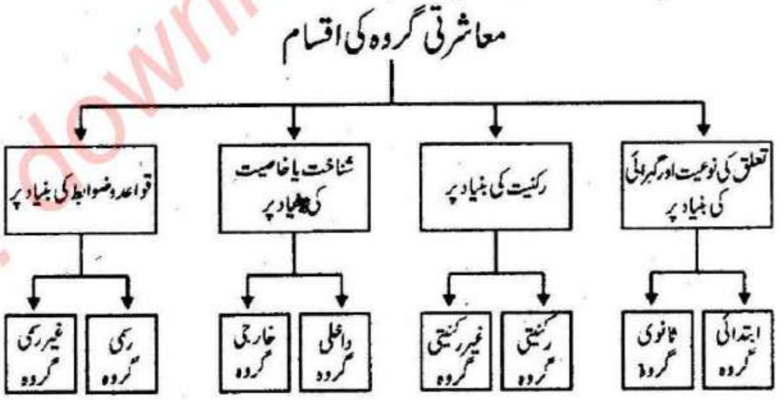

۱۔ ابتدائی یا بنیادی گروہ (Primary/Basic Group):

ابتدائی یا بنیادی گروہ کا تصور سب سے پہلے ماہر عمرانیات سی، ایچ کولے، نے پیش کیا۔

تعریف:

سی-ایچ-کولے (C.H.Cooley) کے مطابق:

"یہ وہ گروہ ہے جس کے ارکان آپس میں گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں جذباتی تعلق پایا جاتا ہے۔ باہمی اخوت و محبت رکھتے ہوں' ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوں۔ فریقین ایک دوسرے کو قریب سے جانتے ہوں اور ایک دوسرے کے رازدار ہوں۔ ان میں آپس میں کوئی پردہ یا فرق نہ ہو بنیادی یا ابتدائی گروہ کہلاتا ہے۔"

ہارٹن اینڈ ہنٹ (Horton & Hunt) کے مطابق:

"ایسا گروہ جس میں افراد کو رازداری اور ذاتی بنیادوں پر جانا جاتا ہے ابتدائی گروہ کہلاتا ہے۔"

"Primary groups are those in which we come to know other people intimately as individual personalities".

مثالیں:

اس گروہ میں درج ذیل شامل ہیں:

(i) خاندان (ii) قریبی رشتہ دار (iii) قریبی پڑوسی (iv) دینی بزرگ ور ہنما (v) مخلص استاد (vi) دوست و کلاس فیلوز۔

ابتدائی گروہ کی خصوصیات (Characteristics of Primary Group):

۱۔ گروہی سالمیت اور ہمدردی: اس گروہ میں سالمیت اور باہمی ہمدردی کے جذبات پائے جاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
ابتدائی گروہ کے ارکان میں گروہی سالمیت و ہمدردی کے جذبات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

۲۔ گہرا میل جول و معاشرتی تقاعل: اس گروہ کے افراد میں گہرا معاشرتی تقاعل پایا جاتا ہے۔ اور میل جول بھی زیادہ ہوتا ہے اور خوشی غمی میں ایک دوسرے کے ساتھ ہوتے ہیں۔

۳۔ کم تعداد: ایسے گروہ کے ارکان کی تعداد تھوڑی ہوتی ہے۔

۴۔ ضرورت میں تعاون: اس گروہ کے افراد ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی دل و جان سے مدد کرتے ہیں۔ اور اپنے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہیں۔

www.downloadclassnotes.com

۵۔ مسائل کے حل کی مشترکہ کوششیں: اس گروہ کے افراد کے مسائل عام طور پر مشترک رہتے ہیں اس لئے ان مسائل کے حل کے لئے مشترکہ کوششیں بھی کرتے ہیں۔

۶۔ دوبدو معاشرتی تفاعل: اس گروہ کے افراد اکثر ایک دوسرے سے دوبدو گفتگو کرتے ہیں۔ یا اکثر سماجی رابطہ میں رہتے ہیں۔

۷۔ قریبی ناموں سے آگاہی: اس گروہ کے افراد ایک دوسرے کو قریبی ناموں سے پکارتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کی اچھائیوں اور برائیوں کو خوب جانتے ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> سماج دشمن عناصر بھی معاشرتی گروہ بناتے ہیں۔

۸۔ ثقافتی معمولات کی تربیت: یہ گروہ اپنے ارکان کی تربیت کرتا ہے اور انہیں ثقافتی معمولات سکھاتا ہے۔

۹۔ شخصیت کی تعمیر: یہ گروہ اپنے ارکان کی شخصیت کی تعمیر کرتا ہے اور ان کی تربیت میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔

۱۰۔ بنیادی ضروریات کی تکمیل: یہ گروہ اپنے ارکان کی بنیادی ضروریات پوری کرتا ہے جن میں رہائش، خوراک، لباس، روزگار، علاج معالجہ، تفریح اور تعلیم وتربیت کی سہولت شامل ہیں۔

۱۱۔ گروہی سالمیت: یہ گروہ اپنے ارکان میں باہمی شفقت، محبت اور ہمدردی کے جذبات پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے ارکان اپنے گروہ کے ساتھ وابستہ رہتے ہیں اور ان میں گروہی سالمیت قائم رہتی ہے۔

۱۲۔ مصیبت میں امداد: یہ گروہ فرد کی بیروزگاری، بیماری اور ہر طرح کی مصیبت میں کام آتا ہے۔

۱۳۔ معاشی تربیت گاہ: یہ گروہ اپنے ارکان کو روزگار کمانے کے قابل بناتا ہے تاکہ وہ اپنی معاشی ضروریات میں خود کفیل ہو سکے۔ اس سلسلے میں اسے ٹریننگ و تعلیم مختلف اداروں میں دلاتا ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> ثانوی گروہ زیادہ تر شہروں میں پائے جاتے ہیں اور نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

۱۴۔ غیر رسمی سماجی ضبط: اس گروہ میں سماجی ضبط کے ذرائع غیر رسمی ہوتے ہیں جو کہ گروہ کی طرف سے لاگو کیے جاتے ہیں۔

۱۵۔ باہمی قربت اور رازداری: اس گروہ کے ارکان کی تعداد تھوڑی ہوتی ہے۔ عام طور پر ایک دوسرے کے رازدار ہوتے ہیں۔

۲۔ ثانوی گروہ (Secondary Group):

یہ اصطلاح میکائیور (Machiver) نے اپنی کتاب "سوسائٹی" میں استعمال کی ہے۔
یہ گروہ بنیادی گروہ سے ملتا جلتا ہے اور اہمیت کے لحاظ سے اس کے بعد دوسرے درجہ پر آتا ہے۔ اس لئے اس کو ثانوی گروہ کہا گیا ہے۔ اس میں بھی افراد میں تفاعل پایا جاتا ہے لیکن ان کے تفاعل میں اتنی شدت اور گہرا تعلق نہیں پایا جاتا جتنا کہ ابتدائی گروہ کے ارکان میں پایا جاتا ہے۔

تعریف (Definition):

جان۔ ایف سوبر (J. F. Cuber) کے مطابق:

"اگر تفاعل کے دوران تعلقات میں عدم توجہی، سرد مہری اور سطحی جذبات کا اظہار ہو تو ایسا گروہ ثانوی گروہ کہلاتا ہے۔"

ھارٹن اینڈ ھنٹ (Horton & Hunt) کے مطابق:

"ثانوی گروہ کے تعلقات غیر شخصی، محدود اور خاص مقصد کے حصول کے لئے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔"

مثالیں:

یہ گروہ جدید صنعتی دور کی پیداوار ہے جن میں:

(i) یکساں پیشوں سے تعلق رکھنے والے، (ii) یکساں ذاتوں کے افراد، (iii) محلے کے افراد، (iv) ایک کلاس کے طلبہ، (v) ایک ہی گاؤں اور شہروں کے باشندے، (vi) ایک ہی انجمن کے ارکان، (vii) ایک سیاسی پارٹی کے کارکن اور (viii) یکساں مذہبی فرقہ کے ارکان شامل ہیں۔

ثانوی گروہ کی خصوصیات (Characteristics of Secondary Group):

۱۔ تفاعل میں سرد مہری: تفاعل میں شدت اور تعلقات میں جذباتیت کم پائی جاتی ہے۔

۲۔ محدود کردار: یہ گروہ افراد کی شخصیت کی تعمیر میں نمایاں کردار ادا نہیں کرتے مگر جدید معاشروں میں فرد کی شخصیت کا انحصار ان گروہوں پر بھی منحصر ہوتا ہے۔

۳۔ خاص مقصد کا حصول: یہ گروہ کسی خاص مقصد کے حصول کے لئے وجود میں آتا ہے۔ جیسے کمیٹی کے ممبرز میٹنگ کے لئے آتے ہیں وغیرہ۔

۴۔ کثیر ارکان کی تعداد: اس گروہ کے ارکان کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔

۵۔ براہِ راست معاشرتی تفاعل کا فقدان: اس گروہ میں تفاعل کے دوران آمنا سامنا ابتدائی

گروہ کی نسبت کم ہوتا ہے۔

۶۔ سطحی تعلقات: اس گروہ کے ارکان ایک دوسرے کو سطحی حد تک جانتے ہیں اور ایک دوسرے کے راز دار نہیں ہوتے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> جدید معاشروں میں ثانوی گروہ زیادہ اہم ہوتے ہیں۔

۷۔ گروہ در گروہ: اس گروہ کے اندر مختلف نوعیت کے گروہ ہوتے ہیں جیسے کالج ایک ثانوی گروہ ہے اس کے اندر مختلف طالب علموں کے درمیان پرائمری گروہ ہیں' ایک ساتھ کام کرنے والے پروفیسرز حضرات کے درمیان بنیادی گروہ پائے جاتے ہیں۔

۸۔ رسمی معاشرتی ضبط کے ذرائع: اس گروہ میں سماجی ضبط کے ذرائع عام طور پر رسمی نوعیت کے ہوتے ہیں جو کہ رسمی اداروں کی طرف سے لاگو ہوتے ہیں جیسے پولیس و عدلیہ کا استعمال وغیرہ۔

ثانوی گروہ کب وجود میں آتا ہے؟:

جب ابتدائی گروہ کے افراد اپنے گروہ میں دلچسپی نہ پائیں اور ان کی ضروریات ان میں پوری نہ ہوں تو وہ ایک اور گروہ بناتے ہیں جو ان کی ضروریات و حاجات پوری کرنے کا یقین دلاتا ہے۔ یہ گروہ خاندان سے باہر اور قریبی عزیزوں کے بعد قائم ہوتا ہے اسے ثانوی گروہ کہتے ہیں۔ صنعتی معاشروں میں اس گروہ کی مقبولیت نہایت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ غیر صنعتی علاقوں میں اس کو اہمیت نہیں دی جاتی اور اس کا وجود بھی ناپید ہے۔ ایسے علاقوں میں ابتدائی گروہ کو اہمیت دی جاتی ہے۔

ابتدائی اور ثانوی گروہ کا تقابلی موازنہ یا فرق

ابتدائی گروہ کی خصوصیات	ثانوی گروہ کی خصوصیات
1- **ارکان کی تعداد:** گروہ کے ارکان کی تعداد تھوڑی ہوتی ہے عام طور پر چھوٹا گروہ ہوتا ہے۔	1- گروہ کے ارکان کی تعداد زیادہ ہوتی ہے عام طور پر بڑا گروہ ہوتا ہے۔
2- **تفاعل:** تفاعل زیادہ اور لمبے مرحلے پر محیط ہوتا ہے۔	2- تفاعل کم اور عارضی قسم کا ہوتا ہے۔
3- **قرابت:** ایک دوسرے کے راز دار ہوتے	3- ایک دوسرے کے راز دار نہیں ہوتے یا

ہیں اور عام طور پر تفاعل کے دوران ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں۔	بہت کم ہوتے ہیں اور آپس میں باہمی ہم آہنگی کم پائی جاتی ہے۔
4- جذباتیت: تعلقات میں جذباتی گہرائی پائی جاتی ہے۔	4- تعلقات عام طور پر سطحی ہوتے ہیں۔
5- تعاون: ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں اور تعلقات میں دوستانہ ماحول ہوتا ہے۔	5- ایک دوسرے سے کم تعاون کرتے ہیں اور تعلقات رسمی قسم کے ہوتے ہیں۔
6- مثالیں: خاندان کے افراد، قریبی دوست اور ساتھی۔	6- ایک ساتھ کام کرنے والے، سیاسی پارٹی کے افراد وغیرہ

اس گروہ میں گھر کے افراد کے علاوہ کاروبار میں شرکت کرنے والے، مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے اور اکثر مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے اور اکثر مختلف معیار زندگی والے افراد شامل ہیں۔

۳۔۴۔ رکنیتی گروہ و غیر رکنیتی گروہ (Membership and Non-membership Group):

(i) رکنیتی گروہ:

تعریف (Definition):

رکنیتی وہ گروہ ہے جس میں شامل ہونے والے افراد اس گروہ کے باقاعدہ رکن ہوں یعنی کسی ضابطے اور اصول کے تحت اس گروہ میں شامل ہوں۔

مثالیں:

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> رسمی گروہ کا ممبر بننے کیلئے قواعد و ضوابط کی پابندی کرنی پڑتی ہے۔

ہمارے معاشرے میں پاکستان پیپلز پارٹی، جمعیت العلماء اسلام، مسلم لیگ اور جماعت اسلامی وفقہ جعفریہ وغیرہ بہت سی سیاسی پارٹیاں رکنیتی گروہ کہلاتی ہیں کیونکہ ان میں ہونے والے افراد ان کے منشور کی تائید کرتے ہیں۔ اس طرح پنجاب لیکچررز ایسوسی ایشن، ٹریڈیونین وغیرہ سب انجمنیں رکنیتی گروہ ہیں کیونکہ ان انجمنوں کا رکن بننے کے لئے ان کی شرائط کی پابندی لازمی ہے۔

(ii) غیر رکنیتی گروہ:

تعریف (Definition):

غیر رکنیتی وہ گروہ ہے جس میں افراد کی شمولیت پر کوئی پابندی عائد نہ ہو۔

مثالیں:

مثلاً کسی سیاسی پارٹی کے جلسے کو سننے کے لئے کسی دوسری پارٹی کا فرد بھی شرکت کر سکتا ہے۔ اس طرح ریڈیو اور ٹی-وی کی نشریات کو سننے کے لئے ایسی کوئی پابندی نہیں۔ گلی میں بچوں کا کھیلنا، گراؤنڈ میں کھلاڑیوں کا کسی کھیل پر مشق کرنا، نمائش و میلے دیکھنا، بازاروں کی سیر و تفریح غیرہ رکنیتی گروہ ہیں۔ ایسے گروہوں میں شرکت کے لئے کوئی قانونی پابندی نہیں جو جس وقت چاہے جا کر شرکت کر سکتا ہے اور جب چاہے واپس آ سکتا ہے۔

۵۔۶ داخلی و خارجی گروہ (In and Out Group):

تعریف (Definition):

گروہ کی یہ قسم ولیم گراہم سمنر (W.G.Sumner) نے متعارف کروائی۔

داخلی وہ گروہ ہے جس کا فرد خود رکن ہو۔ یعنی گروہ اور اس فرد کے درمیان کم از کم ایک خوبی مشترک ہو۔

داخلی گروہ کے ارکان ایک دوسرے کو 'ہم (we)' کہہ کر پکارتے ہیں جیسے ہم پاکستانی، ہم مسلمان وغیرہ۔

تعریف (Definition):

اور خارجی وہ گروہ ہے جس کا فرد خود رکن نہ ہو۔

جبکہ خارجی گروہ کے ارکان کو 'وہ (they)' کہہ کر پکارتے ہیں جیسے وہ ہندو، وہ انگریز وغیرہ۔

مثالیں:

مثلاً راجپوت ذات سے تعلق رکھنے والے سب داخلی گروہ کے ارکان ہیں۔ ملتان کے تمام باشندے رہائش کے لحاظ سے داخلی گروہ کے ارکان ہیں۔ اور ملتان والوں کے لئے تمام شہروں کے باشندے خارجی گروہ میں شامل ہیں۔ اسی طرح راجپوتوں کے علاوہ باقی ذاتوں کے افراد خارجی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ عمرانیات کے طالب علم ہیں اور انٹر میڈیٹ میں پڑھتے ہیں۔ انٹر میڈیٹ کے تمام طلباء آپ کے لئے داخلی گروہ ہیں اور باقی تمام مضامین کے طلباء آپ کے لئے

خارجی گروہ کے ارکان ہیں۔ ہم پاکستانی ہیں اور ہم سب داخلی گروہ میں شامل ہیں۔ دنیا کے باقی تمام باشندے خارجی گروہ میں شامل ہیں پس فرد جس گروہ کا رکن ہو وہ اس کے لئے داخلی گروہ ہے اور جس کا وہ رکن نہ ہو وہ اس کے لئے خارجی گروہ ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> طلبہ تنظیم بھی رسمی گروہ کی ایک قسم ہے۔

۷۔ رسمی گروہ (Formal Group):

تعریف: "رسمی وہ گروہ ہے جس میں شرکت کے لئے ارکان پر پابندی ہو اور شرائط بھی مقرر ہوں۔ نیز گروہ سے خارج ہونے کے لئے ایک قانون موجود ہو اور جو لوگ ایسے گروہ کے معمولات کی خلاف ورزی کریں۔ گروہ انہیں کسی قسم کی سزا بھی دے سکتا ہو۔ رکنیت کیلئے شرائط مقرر ہوں اور اس گروہ کے مقاصد اور عہدیداران کے حقوق و فرائض بھی مقرر ہوں"۔

مثالیں:

پنجاب کے کالجوں کے لیکچرار صاحبان نے اپنی رسمی انجمن قائم کی ہے اسی طرح ڈاکٹروں اور انجینئروں کی رسمی انجمنیں بھی قائم ہیں اسی طرح کارخانے کے مزدوروں کی بھی رسمی انجمن موجود ہے، رسمی انجمن اپنے ارکان کے حقوق کا سختی سے تحفظ کرتی ہے اور اس کے ارکان میں تعاون بھی گہرا پایا جاتا ہے۔ رسمی گروہ رکنیتی گروہ ہے۔

رسمی گروہ کی خصوصیات (Characteristics of Formal Group):

(i) اصول و ضوابط: اس گروہ میں اصول و ضوابط کے ذریعے فرد اس کا ممبر بنتا ہے۔

(ii) رسمی منصب و کار منصب: اس میں فرد کا منصب رسمی نوعیت کا ہوتا ہے اور اس کا ایک خاص کار منصب ہوتا ہے جو کہ اس کو ادا کرنا پڑتا ہے۔

(iii) دفتر: اس گروہ کا کوئی نہ کوئی دفتر ہوتا ہے جہاں ممبران کا ریکارڈ ہوتا ہے اور افراد وہاں آتے جاتے ہیں۔

(iv) غیر شخصی تعلقات: اس گروہ کے ممبران بعض اوقات ایک دوسرے کو جانتے تک نہیں لیکن وہ گروہ کے ممبر ہوتے ہیں۔

(v) کام کی تقسیم: اس گروہ میں کام کی تقسیم بڑی واضح، تحریری اور عروج پر ہوتی ہے۔ افراد کو کام کی تفویض ان کی استعداد و مناصب کے حساب سے کی جاتی ہے۔ ہر شخص اپنا کام تحریر شدہ ضابطوں کے مطابق ادا کرتا ہے۔

(vi) **طاقت و اختیارات:** رسمی گروہ کے ارکان میں کام کی تقسیم کے ساتھ اختیارات کی بھی تقسیم ہوتی ہے جو کہ عہدوں کی مناسبت سے ہوتی ہے۔ یہ اختیارات قواعد و ضوابط کے مطابق عطا کیے جاتے ہیں۔

(vii) **ابلاغ کے ذرائع:** رسمی گروہ میں ابلاغ کے شعبہ میں بھی افراد فائض ہوتے ہیں جن کا کام اس گروہ کی تشہیر و وضاحت کرنا ہے، اس گروہ میں ذرائع ابلاغ بھی پہلے سے طے شدہ و منظور شدہ ہوتے ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> غیر رسمی گروہ میں شمولیت کے لیے کوئی تحریری قواعد و ضوابط نہیں ہوتے۔

(viii) **باہمی تعاون:** اس گروہ کے ارکان آپس میں خوب تعاون کرتے ہیں اور کسی شکایت کی صورت میں تحریری کارروائی کو عمل میں لاتے ہیں۔

(ix) **رسمی مستحبات:** اس گروہ میں سزا اور جزا کا نظام رسمی ہوتا ہے یعنی رسمی مستحبات لاگو ہوتی ہیں۔

۸۔ غیر رسمی گروہ (Informal Group):

تعریف (Definition):

غیر رسمی گروہ وہ ہے جس میں شامل ہونے یا خارج ہونے کے لئے کسی پابندی کی ضرورت نہیں۔ جو اور جب چاہے ایسے گروہ میں شرکت کر سکتا ہے اور جب چاہے چھوڑ سکتا ہے۔

مثالیں:

جیسا کہ فٹ پاتھ پر مداری کا تماشا دیکھنے والے، میلے میں ریچھ اور بندر کا کھیل دیکھنے والے، فٹ بال، والی بال، کبڈی اور کشتی کے کھیلوں کو دیکھنے والے، بازاروں میں گھومنے والے، ریڈیو اور ٹی وی کو سننے والے، اخبار کا مطالعہ کرنے والے، گلی کے دوستوں میں گپ شپ لگانے والے سب غیر رسمی گروہ ہیں یہ کسی خاص مقصد کے لئے قائم ہوتا ہے اور مقصد کے ختم ہونے پر ختم ہو جاتا ہے۔

غیر رسمی گروہ کی خصوصیات (Characteristics of Informal Group):

(i) **قوائد و ضوابط:** اس گروہ میں شمولیت کے لئے کوئی تحریری قواعد و ضوابط نہیں ہوتے بلکہ جو جب چاہے اس گروہ میں شامل ہو جائے اور جب چاہے اس سے علیحدہ ہو جائے۔

(ii) **باہمی تعلقات:** اس گروہ کے ارکان کے تعلقات غیر رسمی ہوتے ہیں جن میں مفاد پرستی کا عنصر کم ہوتا ہے۔ تعلقات کی نوعیت بعض اوقات عارضی ہوتی ہے اور بعض اوقات بڑے طویل

www.downloadclassnotes.com

عرصہ پر محیط ہوتی ہے۔

(iii) **غیر رسمی تفاعل:** اس گروہ کے ارکان میں تفاعل کا انداز غیر رسمی ہوتا ہے۔

(iv) **تقسیم کار:** اس گروہ کے ارکان میں کوئی منظم اور طے شدہ تحریری نوعیت کی تقسیم کار نہیں ہوتی بلکہ موقع کی مناسبت سے کام کی تقسیم ہو جاتی ہے۔ جیسے کسی مصیبت و ناگہانی آفت میں افراد خود سے کام شروع کر دیتے ہیں۔

(v) **مناصب کی تقسیم:** اس گروہ کے ارکان میں مناصب کی تقسیم کا کوئی واضح نظام نہیں ہوتا بلکہ مناصب بعض اوقات معدوم ہوتے ہیں۔

(vi) **مقصد کا حصول:** غیر رسمی گروہ کسی خاص مقصد کے حصول کے لئے وجود میں آتا ہے جیسے ہی مقصد حاصل ہو جائے گروہ منتشر ہو جاتا ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> خانہ بدوش یا پکھی واس مقامی گروہ کے افراد کہلاتے ہیں۔

۹۔ مقامی یا اقلیتی گروہ (Local Group):

تعریف (Definition):

یہ وہ گروہ ہے جو ایک خاص علاقے میں آباد ہو۔ ایک گلی کے باشندے اور ایک بستی کے لوگ مقامی گروہ بناتے ہیں۔

"ایسا گروہ جس کی جغرافیائی حدود متعین ہو' مقامی گروہ کہلاتا ہے۔"

مقامی گروہ کے خواص (Characteristics of Local Group):

(i) **داخلی گروہ کی خوبیاں:** اس گروہ میں بھی رسمی گروہ کے خواص نہیں پائے جاتے البتہ داخلی گروہ کی خوبیاں پائی جاتی ہیں۔

(ii) **ابتدائی گروہ کے خواص:** یہ گروہ ابتدائی گروہ کے خواص بھی رکھتا ہے کیونکہ اس گروہ کے افراد میں سماجی تفاعل نہایت گہرا پایا جاتا ہے لوگ ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتے ہیں اور دو بدو سماجی رابطہ قائم کرتے ہیں اس گروہ کی مثال عام طور پر قبائلی علاقوں میں پائی جاتی ہے جو ایک ہی قبیلہ کے افراد کی صورت میں ایک ہی جگہ پر رہتے سہتے ہیں۔

(iii) **عصبیت:** باہمی ہمدردی، جانثاری اور عصبیت کے جذبات شدید پائے جاتے ہیں۔ ایک دوسرے کی حفاظت پر اپنی جان کی بازی لگا دیتے ہیں۔

(iv) **خاص معمولات کے انداز:** مقامی گروہ میں معمولات کا اپنا انداز ہوتا ہے وہ اپنے گروہ کے ہر بڑے بزرگ کو ناموں کی بجائے پیارے رشتوں سے پکارتے ہیں۔ مثلاً اپنے سے بڑے بزرگ کو جو والد کی عمر کا ہو دادا، تایا چچا کہہ کر پکارتے ہیں اور اپنی ہم عمر کے ساتھ بہن یا بھائی جان کہہ کر اور اپنے سے چھوٹوں کو بیٹی یا بیٹا کہہ کر پکارتے ہیں۔

(v) **معاشرتی معمولات اور احتساب کا نظام:** مقامی گروہ میں معاشرتی معمولات کے مطابق فرمانبرداری پائی جاتی ہے اور معمولات سے انحراف بہت کم پایا جاتا ہے جو افراد مقامی معمولات کی خلاف ورزی کرتے ہیں خاندان بڑے لوگوں اس خاندان کا حقہ پانی بند کر دیتے ہیں۔ یعنی معاشرتی تعلقات کا سلسلہ منقطع کر دیا جاتا ہے یا قبیلے سے نکال دیا جاتا ہے۔

(vi) **تربیت:** اپنے بچوں کی تربیت بھی اپنے سخت معمولات کے مطابق کرتے ہیں۔

(vii) **مخصوص ثقافت:** مقامی گروہ کی مخصوص ثقافت ہوتی ہے جو ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتی جاتی ہے۔

(viii) **حرکت پذیری:** مقامی گروہ کے ارکان میں جغرافیائی، افقی اور عمودی حرکت پزیری کا فقدان ہوتا ہے۔

(ix) **معاشرتی تغیر:** مقامی گروہ میں معاشرتی تغیر کی مزاحمت کی جاتی ہے۔

(x) **پدر سری نظام:** مقامی گروہ میں پدر سری نظام رائج ہوتا ہے۔

(xi) **داخلی شادی:** اس گروہ کے ارکان مخصوص ثقافت کی وجہ سے داخلی شادی کو ترجیح دیتے ہیں۔

(xii) **جائیداد:** اس گروہ کی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد ہوتی ہے جو کہ نسل در نسل منتقل ہوتی جاتی ہے۔

اہم سوالات

۱۔ معاشرتی گروہ کیا ہے؟ اس کی اقسام میں سے کسی ایک کو بیان کیجئے؟
۲۔ گروہ کی تعریف کیجئے اور اس کی تشکیل کے عناصر واضح کیجئے؟
۳۔ ابتدائی و ثانوی گروہوں میں فرق بتایئے؟
۴۔ گروہ کی تعریف کریں۔ ثانوی گروہ کے خواص لکھیں۔

☜ ۵۔ ابتدائی گروہ کی تعریف بیان کریں نیز اس کے خواص لکھیں۔

☜ ۶۔ مقامی گروہ سے کیا مراد ہے؟ اس کے خواص تحریر کریں۔

۷۔ رسمی اور غیر رسمی گروہ کی خصوصیات تحریر کریں۔

نوٹ: امتحانی نقطہ نگاہ سے اہم سوالات کے سامنے یہ نشان (☜) دیا گیا ہے۔

☆☆☆

www.downloadclassnotes.com

مختصر سوالات و جوابات

☐ درج ذیل سوالات کے مختصر مگر جامع جواب دیں اور کوئی بھی جواب دو یا تین سطروں سے زیادہ نہ ہو۔

1- معاشرتی گروہ سے کیا مراد ہے؟ یا معاشرتی گروہ کی تعریف کریں۔

جواب۔ گروہ سے مراد دو یا دو سے زیادہ افراد ہیں جن کی توجہ کوئی مشترک چیز ہو' جو ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہوں' جن کی ہمدردیاں مشترک ہوں اور جو یکساں افعال میں شرکت کرتے ہوں معاشرتی گروہ کہلاتے ہیں۔ (بوگارڈس)

2- اپنے معاشرے سے گروہ کی کوئی سی دو مثالیں بیان کریں؟

جواب۔ 1- دوکاندار اور گاہک جب خرید و فروخت کرتے ہیں تو گروہ بنتا ہے۔
2- ڈاکٹر اور مریض جب باہمی رابطہ قائم کرتے ہیں تو گروہ وجود میں آتا ہے۔

3- گروہ کی تشکیل کے بنیادی عناصر یا لوازمات بیان کریں؟

جواب۔
- ☆ دو یا دو سے زیادہ افراد کا موجود ہونا۔
- ☆ ان افراد میں باہمی تعلق یا معاشرتی تفاعل کا پایا جانا۔
- ☆ اس تعلق کا بامقصد ہونا یا ان افراد میں مشترک مقصد کا حصول پایا جانا۔

4- معاشرتی گروہ کی کوئی سی چار اقسام کے نام بتائیں۔

جواب۔
- ☆ ابتدائی یا بنیادی گروہ ☆ ثانوی گروہ
- ☆ رسمی گروہ ☆ مقامی گروہ

5- بنیادی یا ابتدائی گروہ کو مختصراً بیان کریں؟ یا ابتدائی گروہ کی تعریف کریں؟

جواب۔ ایسا گروہ جس کے ارکان آپس میں گہرا تعلق رکھتے ہوں' ان میں جذباتی تعلق پایا جاتا ہو۔ ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوں ایک دوسرے کو قریب سے جانتے ہوں اور آپس میں کوئی فرق نہ ہو، ایسا گروہ بنیادی گروہ کہلاتا ہے۔

6- ابتدائی گروہ کی کوئی سی دو خصوصیات بیان کریں؟

جواب۔
- ☆ باہمی سالمیت اور ہمدردی کے جذبات پائے جاتے ہیں۔
- ☆ ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی دل و جان سے مدد کرتے ہیں۔

7- ابتدائی گروہ کے دو وظائف تحریر کریں۔

جواب۔
- ☆ ارکان افراد کی تربیت کرتے ہیں
- ☆ ارکان تکالیف و پریشانی میں مددگار ہوتے ہیں

www.downloadclassnotes.com

-8 **ثانوی گروہ کو بیان کریں؟ یا ثانوی گروہ کی تعریف کریں؟**

جواب۔ افراد کے درمیان ایسے تعلقات جو غیر شخصی، محدود اور خاص مقصد کے حصول کے لیے وقوع پذیر ہوتے ہوں، ثانوی گروہ کہلاتے ہیں۔

-9 **ثانوی گروہ کی کوئی سی دو اہم خصوصیات بیان کریں؟**

جواب۔
☆ ارکان میں باہمی سالمیت اور ہمدردی کے جذبات کم پائے جاتے ہیں۔
☆ ارکان میں تفاعل کم اور عارضی قسم کا ہوتا ہے۔

-10 **ابتدائی اور ثانوی گروہ میں دو فرق بیان کریں؟**

جواب۔
☆ ابتدائی گروہ کے ارکان کی تعداد کم ہوتی ہے۔ جبکہ ثانوی گروہ کی زیادہ ہوتی ہے۔
☆ ابتدائی گروہ کے ارکان میں گہرا معاشرتی تفاعل و جذباتی شدت پائی جاتی ہے۔ جبکہ ثانوی گروہ کا معاشرتی تعلق رسمی و سطحی نوعیت کا ہوتا ہے جو کسی خاص مقصد کے حصول کے لیے ہوتا ہے۔

-11 **داخلی گروہ کی تعریف لکھیں؟**

جواب۔ داخلی وہ گروہ ہے جس کا فرد خود رکن ہو یعنی گروہ اور اس فرد کے درمیان کم از کم ایک خوبی مشترک ہو داخلی گروہ کہلاتا ہے۔

-12 **داخلی گروہ کے دو خواص لکھیں۔**

جواب:
(i) اس میں عصبیت کے جذبات ہوتے ہیں۔
(ii) اس کے ارکان اپنے آپ کو ایک گروہ کی مانند سمجھتے ہیں۔

-13 **خارجی گروہ سے کیا مراد ہے؟**

جواب: خارجی وہ گروہ ہے جس کا فرد خود رکن نہ ہو۔ اور اس کی خوبیاں دوسرے گروہوں سے نہ ملتی ہوں۔

-14 **رسمی گروہ کی تعریف کریں۔**

جواب۔ رسمی گروہ وہ ہے جس میں شرکت کے لیے ارکان پر قانون و ضوابط عائد ہوتے ہوں اور شرائط بھی مقرر ہوں۔ نیز گروہ سے خارج ہونے کے لیے کوئی قانون موجود ہو رکنیت کے لیے شرائط ہوں جیسے ڈاکٹروں اور انجینئروں کی انجمنیں قائم ہیں۔

-15 **رسمی گروہ کی دو خصوصیات بیان کریں؟**

جواب۔
☆ فرد اصول و ضوابط کے ذریعے ممبر بنتا ہے۔
☆ ممبران کے حقوق و فرائض تحریری نوعیت کے ہوتے ہیں۔

-16 **غیر رسمی گروہ کی تعریف کریں۔**

جواب: غیر رسمی گروہ وہ جس میں شامل ہونے یا خارج ہونے کے لئے کسی پابندی کی ضرورت نہ ہو۔ جو

اور جب چاہے ایسے گروہ میں شامل ہو سکتا ہے۔ اور چھوڑ سکتا ہے۔ جیسے فٹ پاتھ پر مداری کا تماشہ دیکھنے والے' میلے میں بندر اور ریچھ کا تماشا دیکھنے والے وغیرہ۔

-17 غیر رسمی گروہ کی دو خصوصیات لکھیں۔

جواب۔ (i) ان میں شمولیت کے قواعد وضوابط نہیں ہوتے۔

(ii) غیر رسمی باہمی تعلقات ہوتے ہیں۔

-18 معاشرتی گروہ کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔

جواب۔ انسان کی پیدائش ایک گروہ میں ہوتی ہے یہ گروہ اس کے ماں اور باپ کی صورت میں ہوتا ہے اور وہ دونوں اس کی بنیادی حاجات پوری کرتے ہیں۔ انسان جوں جوں بڑا ہوتا جاتا ہے اس کی رکنیت دوسرے سماجی گروہوں میں بڑھتی جاتی ہے اور ایک وقت آتا ہے کہ انسان کی پوری زندگی گروہوں پر محیط ہو جاتی ہے اور یہ موت تک اس کے ساتھ رہتے ہیں۔ غرض یہ کہ انسان گروہی زندگی کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتا۔

-19 مقامی گروہ کی تعریف کریں۔

جواب۔ ایسا گروہ جس کی جغرافیائی حدود متعین ہو' مقامی گروہ کہلاتا ہے۔

-20 مقامی گروہ کے دو خواص بیان کریں۔

جواب۔ (i) اس گروہ میں داخلی وابتدائی گروہ کے خواص ہوتے ہیں۔

(ii) مخصوص معمولات ومستحبات ہوتے ہیں۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

☐ مندرجہ ذیل میں ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر ٹک (✓) کریں۔

-1 معاشرتی تعامل کس کی بنیاد ہے؟

(a) معاشرتی گروہ کی (b) آرٹ کی (c) عصبیت کی (d) معاشرتی درجہ بندی کی

-2 بچہ جب ماں کا دودھ پیتا ہے تو کیا وجود میں آتا ہے؟

(a) معاشرتی گروہ (b) معاشرتی حرکت (c) ثقافت (d) ذات پات

-3 معاشرتی گروہ کی تشکیل کے لیے کم از کم افراد؟

(a) ایک (b) دو (c) تین (d) چار

-4 گروہی زندگی سے وجود میں آتا ہے؟

(a) معاشرہ (b) عمرانیات (c) دریا (d) کوئی بھی نہیں

-5 بنیادی گروہ کے افراد میں تعلق کس نوعیت کا ہوتا ہے؟
(a) دشمنی (b) جذباتی (c) سطحی (d) مالی

-6 بنیادی گروہ کے فریقین میں تفاعل پایا جاتا ہے؟
(a) گہرا (b) عارضی (c) سطحی (d) کوئی نہیں

-7 کس گروہ کے افراد ایک دوسرے کو قریبی ناموں سے جانتے ہیں؟
(a) بنیادی گروہ (b) خارجی گروہ (c) داخلی گروہ (d) ثانوی گروہ

-8 کون سا گروہ ارکان کی بنیادی حاجات پوری کرتا ہے؟
(a) ثانوی (b) داخلی (c) رسمی (d) ان میں کوئی بھی نہیں

-9 دیہی علاقوں میں افراد کا انحصار کس گروہ پر زیادہ ہوتا ہے؟
(a) بنیادی گروہ پر (b) رسمی گروہ پر (c) ثانوی گروہ پر (d) خارجی گروہ پر

-10 ثانوی گروہ میں سماجی ضبط کے ذرائع کس قسم کے ہوتے ہیں؟
(a) رسمی (b) غیر رسمی (c) انفرادی (d) ان میں سے کوئی نہیں

-11 کس گروہ کے ارکان کے فرائض تحریری ہوتے ہیں؟
(a) رسمی گروہ (b) غیر رسمی گروہ (c) ابتدائی گروہ (d) داخلی گروہ

-12 فٹ پاتھ پر مداری دیکھنے والے تماشائی کون سا گروہ بناتے ہیں؟
(a) غیر رسمی گروہ (b) داخلی گروہ (c) بنیادی گروہ (d) ان میں سے کوئی نہیں

-13 افراد ایک دوسرے کو کس گروہ میں قریبی ناموں سے جانتے ہیں؟
(a) بنیادی (b) ثانوی (c) رسمی (d) خارجی

-14 گروہ کے ارکان کا آمنا سامنا نہ ہونا اور رسمی نوعیت کے تعلقات؟
(a) داخلی گروہ (b) خارجی گروہ (c) ثانوی گروہ (d) غیر رسمی گروہ

-15 ثانوی گروہ کا تصور پیش کیا؟
(a) سی۔ایچ کولے نے (b) میکائیور نے (c) ڈرخائم نے (d) آگسٹ کومٹے نے

-16 سی۔ایچ۔کولے نے کس گروہ کا تصور پیش کیا؟
(a) ابتدائی گروہ کا (b) حوالیاتی گروہ کا (c) رسمی گروہ کا (d) ثانوی گروہ کا

-17 کس گروہ کا فرد کی شخصیت پر گہرا اثر ہوتا ہے؟
(a) خارجی گروہ (b) داخلی گروہ (c) ابتدائی گروہ (d) ثانوی گروہ

-18 داخلی گروہ کے افراد میں زیادہ ہوتی ہے؟
(a) ہمدردی (b) نفرت (c) انسانیت (d) جدت

-19 ایسے گروہ کی رکنیت مستقل اور موروثی ہوتی ہے؟
(a) رکنیتی گروہ (b) رسمی گروہ (c) ذات (d) جماعت

-20 ثانوی گروہ کہاں زیادہ پائے جاتے ہیں؟
(a) دیہات میں (b) قصبوں میں (c) پہاڑوں میں (d) بڑے شہروں میں

-21 کام کی تقسیم عروج پر ہوتی ہے؟
(a) ابتدائی گروہ میں (b) ثانوی گروہ میں (c) رجوعی گروہ میں (d) حوالیاتی گروہ میں

-22 دوکاندار اور گاہک جب خرید و فروخت کرتے ہیں تو وجود میں آتا ہے؟
(a) پرائمری گروہ (b) گروہ (c) مقامی گروہ (d) عمودی گروہ

-23 خاندان کے افراد کونسا گروہ کہلاتے ہیں؟
(a) پرائمری گروہ (b) رسمی گروہ (c) ثانوی گروہ (d) مقامی گروہ

-24 کس گروہ میں افراد کے درمیان تعلق جذباتی نوعیت کا ہوتا ہے؟
(a) رسمی گروہ (b) خارجی گروہ (c) ابتدائی گروہ (d (a اور b

-25 مظاہرہ کرنے اور جلوس نکالنے والے بناتے ہیں؟
(a) ابتدائی گروہ (b) رسمی گروہ (c) خارجی گروہ (d) گروہ

-26 انسانوں میں گروہ بنانے کی بڑی وجہ؟
(a) ضروریات کی تسکین (b) سیاست (c) ثقافت (d) جرائم

-27 نئے ثانوی گروہ وجود میں آنے کی بڑی وجہ؟
(a) صنعتی و تعلیمی ترقی (b) دشمنیاں (c) معاشرتی مسائل (d) ان میں سے کوئی نہیں

-28 جس گروہ کا فرد رکن ہو کہلاتا ہے؟
(a) ابتدائی گروہ (b) داخلی گروہ (c) مقامی گروہ (d) ثانوی گروہ

-29 کس گروہ میں ہر فرد کے داخلے پر پابندی ہوتی ہے؟
(a) رسمی گروہ (b) غیر رسمی گروہ (c) ثانوی گروہ (d (a, b, c تینوں

-30 کس گروہ میں داخلہ و اخراج قواعد و ضوابط سے ہوتا ہے؟
(a) غیر رسمی گروہ (b) مقامی گروہ (c) خارجی گروہ (d) رسمی گروہ

-31 کنگزلے ڈیوس نے ثانوی گروہ کے کتنے خواص بتائے ہیں؟
(a) دو (b) چھ (c) تین (d) دس

-32 ---- گروہ میں شدید عصبیت ہوتی ہے؟
(a) ثانوی (b) رسمی (c) مقامی (d) جدید

33- غیر منظم گروہ ہے؟
(a) جماعت (b) قبیلہ (c) برادری (d) کوئی نہیں

جوابات

(a) -6	(b) -5	(a) -4	(b) -3	(a) -2	(a) -1
(a) -12	(a) -11	(a) -10	(a) -9	(d) -8	(a) -7
(a) -18	(c) -17	(a) -16	(b) -15	(c) -14	(a) -13
(c) -24	(a) -23	(b) -22	(b) -21	(d) -20	(c) -19
(d) -30	(a) -29	(b) -28	(a) -27	(a) -26	(d) -25
			(a) -33	(c) -32	(c) -31

34- کس گروہ کے ارکان میں جسمانی قرب پایا جاتا ہے؟
(a) ابتدائی (b) ثانوی (c) خارجی (d) داخلی

35- کس گروہ کے ارکان کی تعداد قلیل ہوتی ہے؟
(a) ابتدائی (b) ثانوی (c) خارجی (d) داخلی

36- ابتدائی گروہ کے ارکان کے تعلقات کی مدت ہوتی ہے؟
(a) قلیل (b) طویل (c) خارجی (d) کوئی نہیں

37- فرد کی تربیت میں ۔۔۔۔۔ گروہ اہم ہے۔
(a) داخلی (b) خارجی (c) رسمی (d) ابتدائی

38- بچے کو پیدائشی طور پر کون سا گروہ ملتا ہے؟
(a) ثانوی (b) رسمی (c) خارجی (d) ابتدائی

39- ثانوی گروہ ۔۔۔۔۔ معاشرہ کی پیداوار ہے؟
(a) قدیم (b) روائیتی (c) جدید (d) یہ تمام

40- کس گروہ میں تعلقات کی نوعیت سرسری ہوتی ہے؟
(a) ابتدائی (b) ثانوی (c) داخلی (d) یہ تمام

41- رکنیت کے لحاظ سے گروہ کی اقسام ہیں؟
(a) دو (b) چار (c) چھ (d) آٹھ

جوابات

(c) -39	(d) -38	(b) -37	(b) -36	(a) -35	(a) -34
				(a) -41	(b) -40

www.downloadclassnotes.com